ترجمۂ قرآن مجید

مع صرفی و نحوی تشریح

افادات: حافظ احمد یار مرحوم

ترتیب و تدوین: لطف الرحمٰن خان

سورۃ الانعام

آیات ۱۵۱ تا ۱۵۴

قُلْ تَعَالَوْا اَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ اَلَّا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْئًا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۚ وَلَا تَقْتُلُوْٓا
اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ ۭ نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَاِيَّاهُمْ ۚ وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا
بَطَنَ ۚ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ۭ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝ وَلَا
تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۚ وَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ
بِالْقِسْطِ ۚ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۚ وَاِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوْا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۚ وَبِعَهْدِ اللّٰهِ
اَوْفُوْا ۭ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝ وَاَنَّ هٰذَا صِرَاطِيْ مُسْتَقِيْمًا فَاتَّبِعُوْهُ ۚ وَلَا
تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۭ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۝ ثُمَّ اٰتَيْنَا مُوْسَى
الْكِتٰبَ تَمَامًا عَلَى الَّذِيْٓ اَحْسَنَ وَتَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ بِلِقَاۗءِ
رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ۝

م ل ق

مَلَقَ یَمْلُقُ (ف) مَلْقًا : نرم کرنا، مٹانا۔

اَمْلَقَ (افعال) اِمْلَاقًا : مفلس ہونا۔ زیر مطالعہ آیت ۱۵۱

ک ی ل

کَالَ یَکِیْلُ (ض) کَیْلًا : غلہ وغیرہ کسی پیمانہ سے ناپ کر دینا۔ پھر دونوں طرح آتا ہے: (ا) ناپنا۔

(۲) ناپ کر دینا۔ ﴿وَاِذَا كَالُوْهُمْ اَوْوَّزَنُوْهُمْ يُخْسِرُوْنَ۝۳﴾ (المطفّفين) ’’اور جب بھی وہ لوگ ناپ کر دیتے ہیں ان کو یا تول کر دیتے ہیں ان کو تو گھٹا دیتے ہیں۔‘‘

مِكْيَالٌ (مِفْعَالٌ کے وزن پر اسم الآلہ) : ناپنے کا آلہ' پیمانہ۔ ﴿وَلَا تَنْقُصُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ﴾ (ھود:۸٤) ’’اور کمی مت کرو پیمانے میں اور ترازو میں۔‘‘

و ز ن

وَزَنَ يَزِنُ (ض) وَزْنًا : (۱) تولنا۔ (۲) تول کر دینا۔ اوپر دیکھیں: المطففین :۳

زِنْ (فعل امر): تُو تول۔ ﴿وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ۝۱۸۲﴾ (الشعراء) ’’اور تم لوگ تولو سیدھی ترازو سے۔‘‘

مَوْزُوْنٌ (اسم المفعول) : وزن کیا ہوا۔ ﴿وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْزُوْنٍ۝۱۹﴾ (الحجر) ’’اور ہم نے اگایا اس میں ہر ایک وزن کی ہوئی چیز میں سے (یعنی ایک اندازے سے)۔‘‘

مِيْزَانٌ ج مَوَازِيْنُ (اسم الآلہ) : وزن کرنے کا آلہ' ترازو۔ ﴿فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ۝۸﴾ (الاعراف) ’’پس بھاری ہوئے جن کے ترازو تو وہ لوگ ہی مراد پانے والے ہیں۔‘‘

ترکیب

(آیت ۱۵۱) ’’تَعَالَوْا‘‘ فعل امر ہے' اس کا جواب امر ہونے کی وجہ سے مضارع ’’اَتْلُوْا‘‘ مجزوم ہوا ہے' اور اس کی واو گری تو ’’اَتْلُ‘‘ آیا ہے۔ اس کا مفعول ’’مَا‘‘ ہے۔ ’’عَلَيْكُمْ‘‘ کا تعلق ’’اَتْلُ‘‘ سے نہیں بلکہ ’’حَرَّمَ‘‘ سے ہے۔ ’’بِالْوَالِدَيْنِ‘‘ کے بعد فعل امر ’’اَحْسِنُوْا‘‘ محذوف ہے اور ’’اِحْسَانًا‘‘ اس کا مفعول مطلق ہے۔ ’’اِمْلَاقٍ‘‘ سے پہلے اس کا مضاف ’’خَشْيَةِ‘‘ محذوف ہے۔ (آیت ۱۵۲) ’’بِالَّتِيْ‘‘ میں ’’اَلَّتِيْ‘‘ کا مرجع محذوف ہے' یعنی یہ ’’اِلَّا بِطَرِيْقَةِ الَّتِيْ‘‘ ہے۔ ’’هِيَ‘‘ مبتدأ ہے۔ اس کی خبر ’’حُسْنٰى‘‘ کے بجائے ’’اَحْسَنُ‘‘ آئی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ’’حُسْنٰى‘‘ صرف مؤنث کے لیے آتا ہے' مذکر کے لیے نہیں آ سکتا' جبکہ ’’اَحْسَنُ‘‘ مذکر کے لیے آتا ہے' لیکن مؤنث کے لیے بھی آ سکتا ہے۔ ’’قُلْتُمْ‘‘ کا مفعول ’’قَوْلًا‘‘ محذوف ہے۔ (آیت ۱۵۳) ’’تَفَرَّقَ‘‘ اصل میں (’’اَلسُّبُلَ‘‘ کی وجہ سے) واحد مؤنث کا صیغہ ’’تَتَفَرَّقُ‘‘ ہے۔ قاعدے کے مطابق ایک تا گری ہوئی ہے اور ’’فَا‘‘ سببیہ کی وجہ سے مضارع منصوب ہوا ہے۔ اس میں ضمیر فاعلی ’’هِيَ‘‘ ’’اَلسُّبُلَ‘‘ کے لیے ہے۔

ترجمہ:

قُلْ : آپؐ کہیے	تَعَالَوْا : تم لوگ آؤ
اَتْلُ : میں پڑھتا ہوں	مَا : اُس کو جو
حَرَّمَ : حرام کیا	رَبُّكُمْ : تمہارے ربّ نے
عَلَيْكُمْ : تم لوگوں پر	اَلَّا تُشْرِكُوْا : کہ شریک مت بناؤ

بِهٖ : اس کے ساتھ
شَيْئًا : کسی چیز کو
وَّبِالْوَالِدَيْنِ : اور والدین کے ساتھ
اِحْسَانًا : (حسن سلوک کرو) جیسا حسن سلوک کا حق ہے
وَلَا تَقْتُلُوْٓا : اور قتل مت کرو
اَوْلَادَكُمْ : اپنی اولاد کو
مِّنْ اِمْلَاقٍ : مفلس ہونے (کے خوف) سے
نَحْنُ : ہم
نَرْزُقُكُمْ : رزق دیتے ہیں تم کو
وَاِيَّاهُمْ : اور ان کو بھی
وَلَا تَقْرَبُوْا : اور قریب مت جاؤ
الْفَوَاحِشَ : بے حیائیوں کے
مَا : جو
ظَهَرَ : ظاہر ہو
مِنْهَا : اس سے
وَمَا : اور جو
بَطَنَ : پوشیدہ ہو
وَلَا تَقْتُلُوا : اور قتل مت کرو
النَّفْسَ الَّتِيْ : اُس جان کو جس کو
حَرَّمَ : (قتل کرنا) حرام کیا
اللّٰهُ : اللہ نے
اِلَّا : مگر
بِالْحَقِّ : حق کے ساتھ
ذٰلِكُمْ : یہ ہے
وَصّٰىكُمْ : اس نے تاکید کی تم کو
بِهٖ : جس کی
لَعَلَّكُمْ : شاید تم لوگ
تَعْقِلُوْنَ : عقل استعمال کرو
وَلَا تَقْرَبُوْا : اور قریب مت جاؤ
مَالَ الْيَتِيْمِ : یتیم کے مال کے
اِلَّا : مگر
بِالَّتِيْ : اس (طریقہ) سے کہ
هِيَ : وہ
اَحْسَنُ : بہترین ہو
حَتّٰى : یہاں تک کہ
يَبْلُغَ : وہ پہنچے
اَشُدَّهٗ : اپنی پختگی کو
وَاَوْفُوا : اور پورا کرو
الْكَيْلَ : پیمانے کو
وَالْمِيْزَانَ : اور ترازو کو
بِالْقِسْطِ : انصاف سے
لَا نُكَلِّفُ : ہم پابند نہیں کرتے
نَفْسًا : کسی جان کو
اِلَّا : مگر
وُسْعَهَا : اس کی وسعت کو
وَاِذَا : اور جب بھی
قُلْتُمْ : تم لوگ کہو (کوئی بات)
فَاعْدِلُوْا : تو عدل کرو
وَلَوْ : اور اگرچہ
كَانَ : وہ ہو
ذَا قُرْبٰى : قرابت والا
وَبِعَهْدِ اللّٰهِ : اور اللہ کے عہد کو
اَوْفُوْا : تم لوگ پورا کرو
ذٰلِكُمْ : یہ ہے

وَصّٰكُمْ : اُس نے تاکید کی تم کو
بِهٖ : جس کی
لَعَلَّكُمْ : شاید تم لوگ
تَذَكَّرُوْنَ : نصیحت حاصل کرو
وَاَنَّ : اور یہ کہ
هٰذَا : یہ
صِرَاطِيْ : میرا راستہ ہے
مُسْتَقِيْمًا : ہر کجی سے پاک ہوتے ہوئے (سیدھا)
فَاتَّبِعُوْهُ : پس تم لوگ پیروی کرو اس کی
وَلَا تَتَّبِعُوا : اور پیروی مت کرو
السُّبُلَ : (دوسرے) راستوں کی
فَتَفَرَّقَ : ورنہ وہ جدا ہو جائیں گے
بِكُمْ : تمہارے ساتھ
عَنْ سَبِيْلِهٖ : اُس کے راستے سے
ذٰلِكُمْ : یہ ہے
وَصّٰكُمْ : اُس نے تاکید کی تم کو
بِهٖ : جس کی
لَعَلَّكُمْ : شاید تم لوگ
تَتَّقُوْنَ : پرہیزگار بنو
ثُمَّ : پھر
اٰتَيْنَا : ہم نے دی
مُوْسَى : موسیٰ کو
الْكِتٰبَ : کتاب
تَمَامًا : مکمل ہوتے ہوئے
عَلَى الَّذِيْٓ : اس پر (یعنی اس کے لیے) جس نے
اَحْسَنَ : بلا کم و کاست کام کیا
وَتَفْصِيْلًا : اور تفصیل ہوتے ہوئے
لِّكُلِّ شَيْءٍ : ہر چیز کے لیے
وَّهُدًى : اور ہدایت ہوتے ہوئے
وَّرَحْمَةً : اور رحمت ہوتے ہوئے
لَّعَلَّهُمْ : شاید وہ لوگ
بِلِقَاءِ رَبِّهِمْ : اپنے رب کی ملاقات پر
يُؤْمِنُوْنَ : ایمان لائیں

نوٹ ۱: غور کیا جائے تو اولاد کی تعلیم و تربیت پر توجہ نہ دینا بھی ایک طرح سے قتل اولاد کی ہی ایک شکل ہے' کیونکہ ایسی اولاد اللہ کی اطاعت' رسول اللہ ﷺ کی پیروی اور آخرت کی فکر سے بے پروا ہو جاتی ہے۔ قرآن مجید نے ایسے شخص کو مُردہ قرار دیا ہے (الانعام:۱۲۲)۔ جو لوگ اپنی اولاد کو آزاد چھوڑ دیتے ہیں یا ایسی غلط تعلیم دلاتے ہیں جس کے نتیجے میں اسلامی اخلاق تباہ ہوں' وہ بھی ایک حیثیت سے قتل اولاد کے مجرم ہیں۔ (معارف القرآن)

نوٹ ۲: کسی انسانی جان کو ہلاک کرنا اللہ تعالیٰ نے حرام قرار دیا ہے' سوائے اس کے کہ کسی کو حق کے ساتھ قتل کیا جائے۔ اب سوال یہ ہے کہ ''حق کے ساتھ'' کا کیا مفہوم ہے' تو اس کی تین صورتیں قرآن مجید میں بیان کی گئی ہیں اور اس پر زائد دو صورتیں رسول اللہ ﷺ نے بیان فرمائی ہیں۔ قرآن کی بیان کردہ صورتیں یہ ہیں: (۱) انسان کسی کے قتلِ عمد کا مجرم ہو اور اس پر قصاص کا حق قائم ہو گیا ہو۔ (۲) دینِ حق کے قیام کی راہ میں مزاحم ہو اور اس سے جنگ کیے بغیر چارہ نہ ہو۔ (۳) دار السلام کی حدود میں بدامنی پھیلائے یا اسلامی نظامِ حکومت کو الٹنے کی سعی کرے۔ باقی دو صورتیں جو حدیث میں ارشاد ہوئی ہیں: (۱) شادی شدہ ہونے کے باوجود زنا

کرے۔ (۲) ارتداد اور خروج از جماعت کا مرتکب ہو۔ ان پانچ صورتوں کے سوا کسی صورت میں انسان کا قتل انسان کے لیے حلال نہیں ہے' خواہ وہ مؤمن ہو یا ذمی ہو یا عام کافر ہو۔ (تفہیم القرآن)

آیات ۱۵۵ تا ۱۶۰

وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ فَاتَّبِعُوْهُ وَاتَّقُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۱۵۵﴾ اَنْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اُنْزِلَ الْكِتٰبُ
عَلٰى طَآئِفَتَيْنِ مِنْ قَبْلِنَا ۠ وَاِنْ كُنَّا عَنْ دِرَاسَتِهِمْ لَغٰفِلِيْنَ ﴿۱۵۶﴾ اَوْ تَقُوْلُوْا لَوْ اَنَّآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا
الْكِتٰبُ لَكُنَّآ اَهْدٰى مِنْهُمْ ۚ فَقَدْ جَآءَكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ ۚ فَمَنْ اَظْلَمُ
مِمَّنْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَصَدَفَ عَنْهَا ۭ سَنَجْزِي الَّذِيْنَ يَصْدِفُوْنَ عَنْ اٰيٰتِنَا سُوْٓءَ الْعَذَابِ
بِمَا كَانُوْا يَصْدِفُوْنَ ﴿۱۵۷﴾ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمُ الْمَلٰۗئِكَةُ اَوْ يَاْتِيَ رَبُّكَ اَوْ يَاْتِيَ بَعْضُ
اٰيٰتِ رَبِّكَ ۭ يَوْمَ يَاْتِيْ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا اِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ اَوْ
كَسَبَتْ فِيْٓ اِيْمَانِهَا خَيْرًا ۭ قُلِ انْتَظِرُوْٓا اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿۱۵۸﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا
شِيَعًا لَّسْتَ مِنْهُمْ فِيْ شَيْءٍ ۭ اِنَّمَآ اَمْرُهُمْ اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۱۵۹﴾ مَنْ جَآءَ
بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا ۚ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۶۰﴾

ترکیب:

(آیت ۱۵۵) ''وَهٰذَا'' مبتداً ہے اور ''کِتٰبٌ'' اس کی خبر ہے۔ ''اَنْزَلْنٰہُ'' اس کی صفت اول اور ''مُبٰرَکٌ'' صفت ثانی ہے۔ (آیت ۱۵۶) ''اِنْ کُنَّا'' کا ''اِنْ'' مخففہ ہے۔ (دیکھیں البقرۃ:۱۴۳' نوٹ ۱)۔ ''دِرَاسَتِھِمْ'' کی ضمیر اگر ''اَلْکِتٰبُ'' کے لیے ہوتی تو واحد ''ہٖ'' آتی اور اگر ''طَائِفَتَیْنِ'' کے لیے ہوتی تو تثنیہ ''ھُمَا'' آتی۔ جمع کی ضمیر ''ھِمْ'' بتا رہی ہے کہ یہ ''طَائِفَتَیْنِ'' کے لوگوں کے لیے ہے۔ (آیت ۱۵۷) ''بَیِّنَۃٌ'، ھُدًی'' اور ''رَحْمَۃٌ'' یہ تینوں ''جَاءَ'' کے فاعل ہیں۔ ''سَنَجْزِی'' کا مفعول اول ''اَلَّذِیْنَ'' ہے اور ''سُوْٓءَ الْعَذَابِ'' مفعول ثانی ہے۔ یہ مرکب اضافی ہے' لیکن اردو محاورہ کی وجہ سے اس کا ترجمہ مرکب توصیفی سے ہوگا۔ (آیت ۱۵۸) ''نَفْسًا'' نکرہ مخصوصہ ہے۔ ''لَمْ تَکُنْ'' سے ''خَیْرًا'' تک اس کی خصوصیت ہے۔ ''اٰمَنَتْ'' اور ''کَسَبَتْ'' کی ضمیر فاعلی ''ھِیَ'' ہے جو ''نَفْسًا'' کے لیے ہے۔ ''کَانُوْا'' کی خبر ہونے کی وجہ سے ''شِیَعًا'' حالتِ نصب میں ہے۔

ترجمہ:

وَھٰذَا : اور یہ	کِتٰبٌ : ایک کتاب ہے
اَنْزَلْنٰہُ : ہم نے اتارا اس کو	مُبٰرَکٌ : برکت دی ہوئی
فَاتَّبِعُوْہُ : پس تم لوگ پیروی کرو اس کی	وَاتَّقُوْا : اور تقویٰ اختیار کرو

لَعَلَّكُمْ : شاید تم پر
اَنْ : کہ (کہیں)
اِنَّمَآ : کچھ نہیں سوائے اس کے کہ
الْکِتٰبُ : کتاب
مِنْ قَبْلِنَا : ہم سے پہلے
کُنَّا : ہم تھے
لَغٰفِلِیْنَ : بالکل بے خبر
لَوْ : اگر
اُنْزِلَ : اُتاری جاتی
الْکِتٰبُ : کتاب
اَھْدٰی : زیادہ ہدایت پر
فَقَدْ جَآءَکُمْ : تو آ چکی ہے تمہارے پاس
مِّنْ رَّبِّکُمْ : تمہارے رب (کی طرف) سے
وَّرَحْمَۃٌ : اور رحمت
اَظْلَمُ : زیادہ ظالم ہے
کَذَّبَ : جھٹلایا
وَصَدَفَ : اور کنی کترائی
سَنَجْزِی : ہم بدلہ میں دیں گے
یَصْدِفُوْنَ : کنی کتراتے ہیں
سُوْٓءَ الْعَذَابِ : برا عذاب
کَانُوْا یَصْدِفُوْنَ : وہ کنی کتراتے تھے
یَنْظُرُوْنَ : انتظار کرتے ہیں یہ لوگ
تَاْتِیَھُمُ : آئیں ان کے پاس
اَوْ یَاْتِیَ : یا آئے
اَوْ یَاْتِیَ : یا آئیں
یَوْمَ : جس دن
بَعْضُ اٰیٰتِ رَبِّکَ : آپؐ کے ربّ کی نشانیوں سے کوئی

تُرْحَمُوْنَ : رحم کیا جائے
تَقُوْلُوْٓا : تم لوگ کہو
اُنْزِلَ : اتاری گئی
عَلٰی طَآئِفَتَیْنِ : دو گروہوں پر
وَاِنْ : اور بے شک
عَنْ دِرَاسَتِھِمْ : ان لوگوں کے سبق پڑھنے سے
اَوْ تَقُوْلُوْا : یا تم لوگ کہو
اَنَّآ : ہم لوگ ہوتے کہ
عَلَیْنَا : ہم پر
لَکُنَّآ : تو ہم ضرور ہوتے
مِنْھُمْ : ان لوگوں سے
بَیِّنَۃٌ : ایک واضح (دلیل)
وَھُدًی : اور ہدایت
فَمَنْ : تو کون
مِمَّنْ : اس سے جس نے
بِاٰیٰتِ اللّٰہِ : اللہ کی نشانیوں کو
عَنْھَا : ان سے
الَّذِیْنَ : ان لوگوں کو جو
عَنْ اٰیٰتِنَا : ہماری نشانیوں سے
بِمَا : بسبب اس کے جو
ھَلْ : کیا
اِلَّآ اَنْ : سوائے اس کے کہ
الْمَلٰٓئِکَۃُ : فرشتے
رَبُّکَ : آپؐ کا ربّ
بَعْضُ اٰیٰتِ رَبِّکَ : آپؐ کے رب کی نشانیوں سے کوئی
یَاْتِیْ : آئے گی
لَا یَنْفَعُ : تو فائدہ نہیں دے گا

نَفۡسًا : کسی ایسی جان کو
اِیۡمَانُهَا : اس کا ایمان
لَمۡ تَكُنۡ : جو نہیں تھی کہ
اٰمَنَتۡ : ایمان لاتی
مِنۡ قَبۡلُ : اس سے پہلے
اَوۡ كَسَبَتۡ : یا کماتی
فِيۡۤ اِيۡمَانِهَا : اپنے ایمان میں
خَيۡرًا : کوئی نیکی
قُلِ : آپؐ کہیے
انۡتَظِرُوۡۤا : تم لوگ انتظار کرو
اِنَّا : بے شک ہم (بھی)
مُنۡتَظِرُوۡنَ : انتظار کرنے والے ہیں
اِنَّ : بے شک
الَّذِيۡنَ : جن لوگوں نے
فَرَّقُوۡا : الگ الگ کیا
دِيۡنَهُمۡ : اپنے دین کو
وَكَانُوۡا : اور وہ ہوئے
شِيَعًا : فرقے
لَّسۡتَ : آپؐ (کو سروکار) نہیں ہے
مِنۡهُمۡ : ان سے
فِيۡ شَيۡءٍ : کسی چیز میں
اِنَّمَاۤ : کچھ نہیں سوائے اس کے کہ
اَمۡرُهُمۡ : ان کا کام
اِلَى اللّٰهِ : اللہ کی طرف ہے
ثُمَّ : پھر
يُنَبِّئُهُمۡ : وہ جتا دے گا ان کو
بِمَا : اسے جو
كَانُوۡا يَفۡعَلُوۡنَ : وہ لوگ کرتے تھے
مَنۡ : جو
جَآءَ : آیا
بِالۡحَسَنَةِ : نیکی کے ساتھ
فَلَهٗ : تو اس کے لیے
عَشۡرُ اَمۡثَالِهَا : ان کے جیسی دس (نیکیاں) ہیں
وَمَنۡ : اور جو
جَآءَ : آیا
بِالسَّيِّئَةِ : برائی کے ساتھ
فَلَا يُجۡزٰۤى : تو اس کا بدلہ نہیں دیا جائے گا
اِلَّا : مگر
مِثۡلَهَا : اس کے جیسی (برائی) سے
وَهُمۡ : اور ان پر
لَا يُظۡلَمُوۡنَ : ظلم نہیں کیا جائے گا

نوٹ ۱: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تین چیزیں جب ظاہر ہو جائیں گی تو ان کے ظہور سے پہلے کوئی اگر ایمان نہیں لایا تھا تو اب ایمان لانا بے کار رہو گا اور پہلے اگر نیک عمل نہیں کیے تھے تو اب کرنا بے کار ہو گا۔ پہلی نشانی سورج کا مشرق کے بجائے مغرب سے طلوع ہونا' دوسرے دجال کا نکلنا' تیسرے **دابّۃ الارض** کا ظاہر ہونا۔ ایک اور حدیث میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس شخص نے سورج کے مغرب سے طلوع ہونے سے پہلے تک توبہ کر لی تو اس کی توبہ قبول ہو سکے گی ورنہ نہیں۔ اصحابِ ستہ میں سے ایک نے اس (حدیث) کو روایت نہیں کیا' باقی پانچ کتابوں میں موجود ہے۔ (ابن کثیر)

نوٹ ۲: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ کسی شخص نے اگر کسی نیک کام کا ارادہ کیا لیکن عمل نہ کر سکا تو بھی اس کے لیے ایک نیکی لکھ دی جاتی ہے اور اگر عمل کر لیا تو دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔ حسن نیت کا لحاظ کرتے ہوئے یہ اضافہ

سات سو گنا تک بھی جا پہنچتا ہے۔ اور اگر کسی نے کسی گناہ کا ارادہ کیا لیکن اس پر عمل نہیں کیا تو اس کے لیے بھی ایک نیکی درج ہو جاتی ہے اور اگر وہ گناہ کا ارتکاب کر بیٹھے تو گناہ دس نہیں بلکہ ایک لکھا جائے گا اور اگر اللہ چاہے تو اس کو بھی مٹا دیتا ہے۔ (ابن کثیر)

آیات ۱۶۱ تا ۱۶۵

قُلْ اِنَّنِیْ هَدٰىنِیْ رَبِّیْٓ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۚ دِیْنًا قِیَمًا مِّلَّةَ اِبْرٰهِیْمَ حَنِیْفًا ۚ وَمَا كَانَ مِنَ
الْمُشْرِكِیْنَ ﴿۱۶۱﴾ قُلْ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُكِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۶۲﴾ لَا شَرِیْكَ لَهٗ ۚ
وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ ﴿۱۶۳﴾ قُلْ اَغَیْرَ اللّٰهِ اَبْغِیْ رَبًّا وَّهُوَ رَبُّ كُلِّ شَیْءٍ ؕ وَلَا
تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ اِلَّا عَلَیْهَا ۚ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰی ۚ ثُمَّ اِلٰی رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ فَیُنَبِّئُكُمْ
بِمَا كُنْتُمْ فِیْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۶۴﴾ وَهُوَ الَّذِیْ جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ الْاَرْضِ وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ
دَرَجٰتٍ لِّیَبْلُوَكُمْ فِیْ مَآ اٰتٰىكُمْ ؕ اِنَّ رَبَّكَ سَرِیْعُ الْعِقَابِ ۖ وَاِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۱۶۵﴾

ترکیب:

(آیت ۱۶۱) ''صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ'' کا حال ہونے کی وجہ سے ''دِیْنًا قِیَمًا'' حالت نصب میں آیا ہے اور ''دِیْنًا قِیَمًا'' کا بدل ہونے کی وجہ سے ''مِلَّةَ اِبْرَاهِیْمَ'' حالت نصب میں ہے جبکہ ''اِبْرٰهِیْمَ'' کا حال ''حَنِیْفًا'' ہے۔ (آیت ۱۶۴) ''اَبْغِیْ'' کا مفعول ''غَیْرَ اللّٰهِ'' ہے اور ''رَبًّا'' تمیز ہے۔ ''تَزِرُ'' کی ضمیر فاعلی ''هِیَ، نَفْسٍ'' کے لیے ہے۔

ترجمہ:

قُلْ: آپ کہیے	اِنَّنِیْ: بے شک میں ہوں (کہ)
هَدٰىنِیْ: مجھے ہدایت دی	رَبِّیْ: میرے ربّ نے
اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ: ایک سیدھے راستے کی طرف	دِیْنًا قِیَمًا: سیدھا سادہ دین ہوتے ہوئے
مِّلَّةَ اِبْرَاهِیْمَ: جو ابراہیمؑ کا مذہب ہے	حَنِیْفًا: اس حال میں کہ وہ یکسو تھے
وَمَا كَانَ: اور وہ نہیں تھے	مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ: شرک کرنے والوں میں سے
قُلْ: آپ کہیے	اِنَّ: یقیناً
صَلَاتِیْ: میری نماز	وَنُسُكِیْ: اور میری قربانی
وَمَحْیَایَ: اور میرا عرصہ حیات	وَمَمَاتِیْ: اور میرا عرصہ موت
لِلّٰهِ: اللہ ہی کے لیے ہے	رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ: جو تمام جہانوں کا رب ہے

لَا شَرِيْكَ : کسی قسم کا کوئی شریک نہیں

لَهٗ : اُس کے لیے

وَبِذٰلِكَ : اور اس کا ہی

اُمِرْتُ : مجھے حکم دیا گیا

وَاَنَا : اور میں

اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ : فرمانبرداری کرنے والوں کا پہلا ہوں

قُلْ : آپ کہیے

اَ : کیا

غَيْرَ اللّٰهِ : اللہ کے سوا (کسی) کو

اَبْغِيْ : میں چاہوں

رَبًّا : بطور ربّ کے

وَّ : حالانکہ

هُوَ : وہ

رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ : ہر چیز کا رب ہے

وَلَا تَكْسِبُ : اور نہیں کماتی

كُلُّ نَفْسٍ : ہر جان

اِلَّا : مگر یہ کہ

عَلَيْهَا : (وہ) اس پر ہے

وَلَا تَزِرُ : اور نہیں اٹھائے گی

وَّازِرَةٌ : کوئی اٹھانے والی

وِّزْرَ اُخْرٰى : کسی دوسری کا بوجھ

ثُمَّ : پھر

اِلٰى رَبِّكُمْ : تمہارے رب ہی کی طرف

مَّرْجِعُكُمْ : تمہیں لوٹنا ہے

فَيُنَبِّئُكُمْ : تو وہ تمہیں جتا دے گا

بِمَا : اس کو

كُنْتُمْ : تم لوگ

فِيْهِ : جس میں

تَخْتَلِفُوْنَ : اختلاف کرتے ہو

وَهُوَ : اور وہ

الَّذِيْ : وہی ہے جس نے

جَعَلَكُمْ : بنایا تم لوگوں کو

خَلٰٓئِفَ الْاَرْضِ : زمین کے جانشین

وَرَفَعَ : اور بلند کیا

بَعْضَكُمْ : تمہارے کسی کو

فَوْقَ بَعْضٍ : کسی کے اوپر

دَرَجٰتٍ : بلحاظ درجات کے

لِّيَبْلُوَكُمْ : تاکہ وہ آزمائے تمہیں

فِيْ مَآ : اس میں جو

اٰتٰىكُمْ : اس نے دیا تم کو

اِنَّ : بے شک

رَبَّكَ : آپ کا رب

سَرِيْعُ الْعِقَابِ : سزا دینے کا تیز ہے

وَاِنَّهٗ : اور بے شک وہ

لَغَفُوْرٌ : یقیناً بے انتہا بخشنے والا ہے

رَّحِيْمٌ : ہر حال میں رحم کرنے والا ہے

❀❀❀

وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا